درسِ روحانیت
مسلم اُمہ کے غلبے کا راز

قبلہ

مفتی محمد رضا چشتی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ

باھتمام

مکتبہ افکارِ اہلسنت Kaamilislam.weebly.com

بندۂ پروردگارم امّتِ احمد نبی ﷺ

دوست دارم چار یار رضی اللہ عنہ تابع اولادِ علی رضی اللہ عنہ

مذہبِ حنفیہ دارم ملتِ حضرت خلیل علیہ السلام

خاک پائے غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ زیرِ سایہ ہر ولی

بولتا ہوں تو بنتی ہے جان پر

چپ رہتا ہوں تو بنتی ہے ایمان پر

چپ رہنے سے حق کا بیان اچھا

کروڑوں جانوں سے ایک ایمان اچھا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا۔ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَ سَلَّمَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

حصولِ برکت کے لیے درود پاک پڑھ لیں

الصلوۃ و السلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ و علیٰ آلك و اصحابك یا سیدی یا نبی اللہ ﷺ

مسلم اُمہ کے غلبے کا راز

یاد رکھیں کہ ہم مسلمانوں کی کامیابی روحانیت کے عروج میں ہے۔

روحانیت کے عروج و کمال کے چار مرحلے ہیں۔

روحانیت کی زندگی

روحانیت کی صحت

روحانیت کی قوت

روحانیت کی نورانیت

اب ہماری ذمہ داری یہ بنتی ہے کہ ان چاروں مراحل کو جانیں اور شب و روز دل و جان سے کوشش کر کے یہ سارے مراحل طے کریں۔

روحانیت کی زندگی

روحانیت کی زندگی ایمان میں روحانیت کی زندگی ہے ایمان کفر سے بچنے کا نام ہے حق و باطل کی پہچان کا نام ہے کفر کے تمام تر نظام ہائے زندگی سے یکسر دور ہٹنا بچنا ایمان کہلاتا ہے اپنے عقیدے کی اصلاح کر کے ہم اپنی روحانیت کی حیاتِ جاوداں حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم پر ضروری ہے کہ ہم ضروریات دین اور ضروریات اہل سنت کو دل سے تسلیم کریں زبان سے اقرار کریں

الحمدللہ عزوجل آج کے اس پر فتن ماحول میں مرشدِ کامل حضور سیدی مجدد اسلام حضرت خواجہ محمد شفیع چشتی مدظلہ العالی و دامت برکاتہم القدسیہ کے فیض نظر اور مصلح کامل حضور سندی مفتیٔ اسلام حضرت علامہ مولانا فضلِ احمد چشتی صاحب مدظلہ العالی و دامت فیوضھم کی تبلیغ و تعلیم کی بدولت ہم مسکینوں کو حق و باطل کی پہچان ملی جس سے ہماری روحانیت کو زندگی ملی تو اس طرح حیاتِ روحانیت کا مرحلہ پورا ہوا۔ اب دعا ہے کہ خداوند متعال ہمیں ایمان پہ رکھے ایمان پہ مارے شہادت کے ساتھ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عروج مسلم اُمہ کا روحانیت کے کمال میں ہے۔ روحانیت کے عروج کے چار مرحلے روحانیت کی زندگی روحانیت کی تندرستگی روحانیت کی قوت وتوانائی روحانیت کی نورانیت اول کا ذکر ہو چکا۔ اب جانیں کہ روحانیت کی صحت کیا ہے؟

روحانیت کی صحت و تندرستگی

صحتِ عقائد کے ساتھ جب روح کو زندگی حاصل ہو جائے تو پھر ضرورت ہے کہ اس روحانیت کی امراض کا علاج کیا جائے۔ علاج یے فرائض وواجبات اور سنن مؤکدہ کو شرائط وارکان کے ساتھ صحیح طور پر ادا کرنا اور ان کی مقابل چیزوں سے مکمل پرہیز اختیار کرنا رضائے الٰہی کی خاطر۔ گناہوں سے توبہ کر کے معافی مدد پناہ اپنے ربّ العزت سے طلب کرتے رہنا چاہئے۔ اور جن فرائض وواجبات کی قضاء ضروری ہے ان کی ادائیگی کا التزام کیا جائے مثلاً نماز، روزہ، زکوۃ، عشر وغیرہ خلاصہ یہ کہ اپنے ہر عمل ہر معاملہ کو شرع شریف کے مطابق بنالیں اس طرح کے ہر عمل و معاملہ کے لئے شریعت مطہرہ نے شرائط وارکان مقرر فرمائے ہیں ان شرائط و ارکان کو جانیں اور ان کے مطابق عمل کریں مثلاً نماز ایک عمل ہے اور خرید وفرخت اور مزدوری اور شادی بیاہ ہر ایک ایک معاملہ ہے شریعت مطہرہ نے ان میں سے ہر ایک کی درست ادائیگی کے لیے شرائط وارکان مقرر فرمائے ہیں لہذا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ ان کے بارے میں علم حاصل کرے اب ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے حال کا محاسبہ کریں کہ کیا ہم جو عمل یا معاملہ کر رہے ہیں کیا اس کے شرائط وارکان سے واقف ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہو تو پھر۔۔۔۔۔۔۔ کیا جواب جرم دیں گے ہم خدا کے سامنے۔

روحانیت کی قوت و توانائی

یاد رہے کہ روحانیت کو قوت و توانائی نوافل سے حاصل ہو گی۔ نفل نماز، نفل روزہ، نفل صدقہ۔ لیکن نفلی عبادات اس وقت فائدہ مند ہیں جب فرائض و واجبات کی ادائیگی مکمل ہو۔

روحانیت کی نورانیت

جب پہلے تین مراحل تمام ہو جائیں تب خداوند قدوس کی طرف سے بطور انعام روحانیت کو منور کر دیا جاتا ہے جب روح نور بن جائے تو اس پر کوئی چیز غالب نہیں ہو سکتی۔

دعا ہے خداوند متعال ہمیں ایمان کامل علم نافع عمل مقبول عطا فرمائے اور معافی مدد پناہ عطا فرمائے

آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

خادم العلوم الاسلامیہ محمد رضا چشتی ، امام آباد شریف کاہنہ ، داتا نگر لاہور

نورانیت

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے، وہاں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سو رہے تھے، حضور نے ان کو اپنے پاؤں سے ہلایا اور ارشاد فرمایا : اپنا سر اٹھاؤ، انھوں نے سر اٹھا کر کہا یا رسول اللہ

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام نے استفسار فرمایا : اے حارثہ ! تو نے کس حال میں صبح کی ؟ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ میں نے ایک حقیقی مومن کی حیثیت سے صبح کی ہے، آپ نے استفسار فرمایا : ہر حق بات کی کوئی حقیقت ہوا کرتی ہے۔ جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس کی حقیقت کیا ہے۔ حارثہ نے عرض کیا : یا رسول اللہ میں نے دنیا (کی لغزشوں) سے کنارہ کر لیا میں نے اپنے دنوں کو روزوں سے آراستہ کر لیا اور راتوں کو شب بیداری کا معمول بنالیا ہے۔ اب مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ میں اپنے رب کے عرش کو اپنے سامنے معلق دیکھ رہا ہوں۔ اہل جنت کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ شاداں و فرحاں ایک دوسرے کی زیارت کو جا رہے ہیں اور جہنم والوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے متنفر و گریزاں ہو کر بھاگ رہے ہیں، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان سے فرمایا : اللہ نے تمہارا دل نورانی بنا دیا ہے اور تم نے (ایمان کی) حقیقت کو پہنچان لیا ہے لہٰذا تم اس ایمانی کیفیت پر جمے رہو۔ (ابن عساکر)۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے حقیقت کو دیکھ لیا ہے اب اسکو مضبوطی سے پکڑ لو پھر حضور نے ارشاد فرمایا : یہ وہ جواں مرد ہے، جس کے دل کو اللہ نے منور کر دیا ہے۔ (کنزالعمال) حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا اے اللہ رب العزت کے محبوب نبی آپ میرے لیے اللہ رب العزت کی بارگاہ سے شہادت کی دعا فرمادیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرما دی، چنانچہ جب بدر کا میدان استوار ہوا تو حارثہ بھی گھوڑے پر سوار ہو کر میدان کارزار میں اترے، تالاب پر پانی پی رہے تھے کہ دشمن کی طرف سے سنسناتا ہوا ایک تیر آیا اور ان کی گردن میں پیوست ہو گیا اور یہ جام شہادت سے سرفراز ہو گئے۔ حارثہ اپنی والدہ کے نہایت اطاعت گزار اور فرمانبردار تھے۔ بدر سے واپسی ہوئی تو حارثہ کی والدہ ربیع حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ، حارثہ سے مجھے جس قدر محبت تھی وہ آپ کے علم میں ہے اگر وہ جنت سے ہمکنار ہوا ہے تو خیر میں صبر کروں گی ورنہ آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: کیا کہہ رہی ہو! جنت ایک نہیں بلکہ بہت سی ہیں اور حارثہ تو جنت الفردوس میں ہے۔ ربیع یہ بشارت سن کر باغ باغ ہو گئیں مسکراتی ہوئی اٹھیں اور کہنے لگیں، بخ بخ یا حارثہ یعنی واہ! واہ! یا حارثہ۔ (اسد الغابہ)

شجرہ مبارکہ سلسلہ طریقت خواجگان چشت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ فضیل ابن عیاض رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابراھیم بن ادھم البلخی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابو ہبیرہ بصری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ممشاد علوی دینوری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابو احمد ابدال رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ شریف زندنی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمتہ اللہ علیہ

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دھلوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت کمال الدین رحمتہ اللہ علیہ

حضرت سراج الدین رحمتہ اللہ علیہ

حضرت علم الدین رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمود راجہ راجن رحمتہ اللہ علیہ

حضرت جمال الدین جمن رحمتہ اللہ علیہ

حضرت جمال الدین حسن محمد رحمتہ اللہ علیہ

حضرت قطب شمس الدین رحمتہ اللہ علیہ

حضرت یحییٰ مدنی نبیرہ رحمتہ اللہ علیہ

حضرت کلیم اللہ جہان آبادی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت نظام الدین اورنگ آبادی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ فخر الدین دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ نور محمّد مہاروی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ پیر پٹھان سلمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ شمس العارفین شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت پیر سید محمّد علی امام شاہ رحمتہ اللہ علیہ

خواجہ محمّد شفیع چشتی دامت برکاتہ العالیہ

پیشکش :افکار اہلسنت - شجرہ طریقت خواجگان چشت

MuhammadShafiChishti.weebly.com

Kaamilislam.weebly.com

ہمارا منشور - ادب، غیرت، کفر مخالفت